حوض میں چڑیا مرگئی تو پانی کا کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2102

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1445ھ / 06 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

چڑیا پانی کے حوض میں گر کر مر گئی تو کیا وہ پانی ناپاک ہو گا۔ ایسے پانی سے کپڑے دھو سکتے ہیں۔ اور گھر دھو سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر وہ چڑیا دہ دردہ (225 اسکوائر فٹ) یا اس سے بڑے حوض میں گری تو وہ پانی بدستور پاک ہے جب تک کہ اس کا رنگ یا بو یا ذائقہ نہ بدلے کیونکہ اتنا بڑا حوض جاری پانی کے حکم میں ہوتا ہے اور جاری پانی کے متعلق یہی تفصیل ہے۔

اور اگر حوض اس سے کم تھا تو اب وہ پورا پانی ناپاک ہو گیا، نہ ہی کپڑے دھو سکتے ہیں نہ ہی گھر دھو سکتے ہیں۔ لہذا اب اس کو شرعی اصولوں کے مطابق پاک کرنا ضروری ہو گا۔ مثلا:

چڑیا نکالنے کے بعد اسے پاک پانی کے ساتھ جاری کر دیا جائے یعنی ایک طرف سے پاک پانی ڈالیں اور دوسری طرف سوراخ کر دیا جائے کہ وہاں سے اسی دوران پانی نکلتا رہے، جب پاک پانی کے ساتھ وہ جاری ہو جائے گا تو پانی پاک ہو جائے گا۔ یا اس میں پاک پانی ڈالتے جائیں یہاں تک کہ وہ بھر کر ابلنے لگے جب پاک پانی کے ساتھ اس کا پانی باہر نکل کر جاری ہو جائے تو پانی پاک ہو جائے گا۔

بدائع الصنائع میں ہے "الحیوان إذا مات في المائع القليل ۔۔۔ إن كان له دم سائل فإن كان بريا ينجس بالموت وينجس المائع الذي يموت فيه، سواء كان ماء أو غيره، وسواء مات في المائع أو مات في غيره، ثم وقع فيه" یعنی جاندار جب قلیل مائع چیز میں مر جائے ۔۔۔ اگر اس میں بہتا خون ہوا اور وہ خشکی کا ہے، تو وہ مرنے سے ناپاک ہو جائے گا اور جس مائع چیز میں وہ مرا اس کو بھی ناپاک کر دے گا خواہ وہ پانی ہو یا پانی کے علاوہ کوئی اور مائع چیز، چاہے وہ مائع چیز میں مرا ہو یا پھر باہر مر کر مائع چیز میں گر گیا ہو۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 426-427، مطبوعہ: بیروت)

بحر میں ہے”وإن يكن عشرا في عشر فهو كالجاري فلا يتنجس إلا إذا تغير أحد أوصافه“ترجمہ: اور اگر وہ حوض دس بائی دس کا ہو تو وہ جاری پانی کی طرح ہے جب تک پانی کے اوصاف میں سے کوئی وصف نہ بدلے ناپاک نہ ہو گا۔(بحر، ج1، ص87، دار الکتاب الاسلامی)

فتاوی ہندیہ میں ہے”حوض صغير تنجس ماؤه فدخل الماء الطاهر فيه من جانب وسال ماء الحوض من جانب آخر كان الفقيه أبو جعفر - رحمه الله - يقول: كما سال ماء الحوض من الجانب الآخر يحكم بطهارة الحوض وهو اختيار الصدر الشهيد - رحمه الله -. كذا في المحيط وفي النوازل وبه نأخذ كذا في التتارخانية“ترجمہ: چھوٹے حوض کا پانی ناپاک ہو گیا تو حوض کی ایک جانب سے پاک پانی حوض میں داخل کیا گیا اور دوسری جانب سے حوض کا پانی بہہ گیا تو فقیہ ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں جیسے ہی حوض کا پانی دوسری جانب سے بہہ گیا، حوض کے پاک ہونے کا حکم ہو گا، یہی صدر الشہید رحمہ اللہ کا اختیار کردہ ہے، جیسا کہ محیط میں ہے اور نوازل میں ہے ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں جیسا کہ تاتارخانیہ میں ہے۔(فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، ج1، ص17، دار الفکر، بیروت)

جد الممتار میں ہے”حوض صغير تنجس ثم دخله الماء حتى سال طهر“ترجمہ: چھوٹا حوض ناپاک ہو گیا، پھر اس میں پانی داخل ہوا حتی کہ اوپر سے بہہ گیا تو حوض پاک ہو جائے گا۔(جد الممتار، کتاب الطھارۃ، ج2، ص59، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net